

سہیجہ رتہ درجہ دین و دنیا کے لیے اللہ کی برکتوں سے
لائی جاتی ہے۔ اگرچہ دنیا میں بھی بہت سے لوگ
دینی امور سے غافل ہیں، لیکن ان کے دل
اللہ کی طرف سے تڑپ رہے ہیں۔

2 قرآن مجید: ان لوگوں کو اللہ کی برکتوں سے
محروم کر دیا گیا ہے۔ ان کے دل
موت چکے ہیں۔ ان کے دلوں میں اللہ کی برکتوں
کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں
اللہ کی برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔

3 اللہ کی برکتوں سے محروم ہونے والے لوگوں
کو اللہ کی برکتوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔
ان کے دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی
خبر نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ان کے
دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی خبر
نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔

4 اللہ کی برکتوں سے محروم ہونے والے لوگوں
کو اللہ کی برکتوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔
ان کے دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی
خبر نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ان کے
دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی خبر
نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔

اللہ کی برکتوں سے محروم ہونے والے لوگوں
کو اللہ کی برکتوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔

5 اللہ کی برکتوں سے محروم ہونے والے لوگوں
کو اللہ کی برکتوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔
ان کے دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی
خبر نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ان کے
دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی خبر
نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔

6 اللہ کی برکتوں سے محروم ہونے والے لوگوں
کو اللہ کی برکتوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔
ان کے دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی
خبر نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ان کے
دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی خبر
نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔

7 اللہ کی برکتوں سے محروم ہونے والے لوگوں
کو اللہ کی برکتوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔
ان کے دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی
خبر نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ان کے
دلوں میں اللہ کی برکتوں کی کوئی خبر
نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں اللہ کی
برکتوں کی کوئی خبر نہیں ہے۔

8 اللہ کی برکتوں سے محروم ہونے والے لوگوں
کو اللہ کی برکتوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔

خداوند قادر و قهار و سزاوار است که در روز قیامت همه را حساب کند و جزای هر کس را بدهد. او عالم است به هر چیزی که در زمین و آسمان است. او قادر است که هر چه را بخواهد آفریند و هر چه را بخواهد ببرد. او سزاوار است که همه را محاسب کند و جزای هر کس را بدهد. او عالم است به هر چیزی که در زمین و آسمان است. او قادر است که هر چه را بخواهد آفریند و هر چه را بخواهد ببرد. او سزاوار است که همه را محاسب کند و جزای هر کس را بدهد.

خداوند قادر و قهار و سزاوار است که در روز قیامت همه را حساب کند و جزای هر کس را بدهد. او عالم است به هر چیزی که در زمین و آسمان است. او قادر است که هر چه را بخواهد آفریند و هر چه را بخواهد ببرد. او سزاوار است که همه را محاسب کند و جزای هر کس را بدهد. او عالم است به هر چیزی که در زمین و آسمان است. او قادر است که هر چه را بخواهد آفریند و هر چه را بخواهد ببرد. او سزاوار است که همه را محاسب کند و جزای هر کس را بدهد.

9. در این روز که روز قیامت است، همه را حساب می‌کند و جزای هر کس را بدهد. او عالم است به هر چیزی که در زمین و آسمان است. او قادر است که هر چه را بخواهد آفریند و هر چه را بخواهد ببرد. او سزاوار است که همه را محاسب کند و جزای هر کس را بدهد.

در این روز که روز قیامت است، همه را حساب می‌کند و جزای هر کس را بدهد. او عالم است به هر چیزی که در زمین و آسمان است. او قادر است که هر چه را بخواهد آفریند و هر چه را بخواهد ببرد. او سزاوار است که همه را محاسب کند و جزای هر کس را بدهد.

سورهٔ قیامت

این سوره شریفی است که در روز قیامت خوانده می‌شود. در این سوره خداوند قادر و قهار را ستایش می‌کند و از او درخواست می‌کند که همه را حساب کند و جزای هر کس را بدهد. این سوره بسیار زیاده است و در روز قیامت خوانده می‌شود.

این سوره شریفی است که در روز قیامت خوانده می‌شود. در این سوره خداوند قادر و قهار را ستایش می‌کند و از او درخواست می‌کند که همه را حساب کند و جزای هر کس را بدهد. این سوره بسیار زیاده است و در روز قیامت خوانده می‌شود.

خداوند قادر و قهار و سزاوار است که در روز قیامت همه را حساب کند و جزای هر کس را بدهد. او عالم است به هر چیزی که در زمین و آسمان است. او قادر است که هر چه را بخواهد آفریند و هر چه را بخواهد ببرد. او سزاوار است که همه را محاسب کند و جزای هر کس را بدهد.